

نے فرمایا: اپنے گھروں میں حب رشاد (حدیث: شیخ) سے دھونی دیتے رہا کرو (۲۷)۔
 کمپیوٹر کتابت کی غلطیاں بھی کثرت سے ہیں۔ ان کی وجہ سے اشخاص اور کتب کے
 نام کچھ سے کچھ ہو گئے ہیں مثلاً عربون شعیب کو عربون شعب (۳۵) بغیشور کو بغیشو (۳۳)
 اسماعیل کو اسمائل (۵۸) اسحاق بن عمران کو اسحاق بن عمان (۵۹) بشیر بن الخصاصیہ کی
 بیوی جہذہ کو بشیر بن خصاصیہ کی بیوی جہذہ (۶۳) بکتھال کو بکتھال (۶۴) کتاب الامتہام
 کو کتاب الامتھام (۵۵) غزل النزلات کو غز النزلات (۵۹) زاد المعاد فی ہدی خیر العباد
 میں آخری الفاظ کو خیر المعاد (۲۲) لکھا گیا ہے۔

حاصل یہ کہ یہ کتاب احادیث میں مذکور نباتات، ادویہ اور غذاؤں کی سائنسی نباتات
 کے موضوع پر ایک دستاویزی اہمیت کی حامل ہے۔ اس اہم علمی خدمت پر نفاذ مصنف
 دینی اور علمی حلقوں کی جانب سے از حد شکریہ کے مستحق ہیں۔ امید ہے کہ ان کی پہلی تصنیف
 ”نباتات قرآن“ کی طرح اس کتاب کو بھی عام مقبولیت حاصل ہوگی اور اس کا اگلا ایڈیشن
 تصحیح کے اہتمام کے ساتھ منظر عام پر آئے گا۔ (محمد رفی الاسلام ندوی)

حلال و حرام

مولف: مولانا خالد سیف اللہ رحمہ اللہ

ناشر: دارالانشاعت دارالعلوم سبیل السلام، سبیل نگر حیدر آباد ۵

صفحات: ۲۸۰ قیمت ۱۰۰ روپے

انسانی زندگی کے جملہ پہلوؤں سے متعلق کتب فقہ میں جزئیات و تفصیلات موجود
 ہیں۔ ان میں سے روزمرہ کی زندگی میں کام آنے والے ضروری اور اہم احکام و مسائل، مافی
 قریب میں متعدد اہل علم نے ”حلال و حرام“ کے نام سے، مرتب کیے ہیں۔ اس سلسلہ میں
 عالم عرب کی مشہور شخصیت ڈاکٹر یوسف القضاوی کی تصنیف الحلال والحرام فی الاسلام
 کو خاصی مقبولیت حاصل ہوئی۔ اپنی تمام تر خوبیوں کے باوجود اولایہ کتاب مختصر ہے اور
 بہت سے ضروری مسائل اس میں بیان ہونے سے رہ گئے ہیں۔ نہایت اس میں فقہاء کی
 آراء سے نسبت کم فائدہ اٹھایا گیا ہے اور ثالثاً بعض مسائل میں ایسی رائے پیش کی گئی
 ہے جو اکثر اہل علم کی آراء سے مختلف ہے۔ اس لیے ضرورت تھی کہ کوئی ایسی کتاب
 ۳۵

مرتب کی جائے جس میں ان چیزوں کا تذکرہ کر دیا گیا ہو۔ زیر تبصرہ کتاب کے ذریعہ اسی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد میں صدر مدرس ہیں۔ فقہی مراجع پر آپ کی دست رس اور مسائل پر آپ کی گہری نظر ہے۔ اس سے پہلے آپ کی کتابیں جدید فقہی مسائل قاموس الفقہ اور طلاق و تفریق علمی حلقوں میں عام مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ یہ کتاب بھی آپ کی فقہی بصیرت پر مشابہ ہے۔ یہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں حلال و حرام سے متعلق شریعت کے بنیادی اصول و قواعد واضح کیے گئے ہیں۔ بقیہ ابواب میں عقیدہ و ایمان، صفائی ستھرائی، خورد و نوش، طب و علاج، لباس و پوشاک، زیورات و آرائش، تفریح و آداب نکاح و طلاق، کسب معاش اور آداب و اخلاق سے متعلق احکام و مسائل پر قرآن و سنت کی روشنی میں اور کتب فقہ کے حوالوں کے ساتھ، روشنی ڈالی گئی ہے۔ فاضل مولف نے اپنے انداز تالیف کا یوں تعارف کرایا ہے: ”مسائل و احکام اور آداب کے ساتھ قرآن و حدیث سے اس کا ماتن بھی نقل کر دیا گیا ہے اور فضائل و ردائل بھی بیان کر دیئے گئے ہیں تاکہ یہ تحریر صرف تحقیق نہ ہو بلکہ دعوت و تذکیر بھی ہو، جہاں ضرورت محسوس ہوئی حکمت و مصلحت بھی واضح کر دی گئی ہے اور ہر باب کے شروع میں اس باب سے متعلق اسلام کی اصولی ہدایا اور شریعت کے عمومی مزاج و مذاق پر بھی اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز ہر باب سے متعلق معمولات نبوی کے نقل کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ بات مستند اور معتبر ماخذ سے لی جائے اور ان کی صراحت کے ساتھ ذکر کی جائے۔ زبان سہل اور عام فہم ہو اور فقہ و قانون کی خشکی کے ساتھ دعوت و نصیح کی حلاوت بھی قارئین کے لیے سامان لذت بنے۔“ (۲۶)

مولانا محمد رفوان القاسمی نے اپنی تقریظ میں ”مسائل کے احاطہ، حوالہ جات کے اہتمام، زبان کی حلاوت اور ثنائی، اسلوب تحریر میں نصیح و تذکیر کا غلبہ اور مسائل کے بیان کرنے میں اور قابل بحث امور پر اظہار رائے میں اعتدال و توازن اور افراط و تفریط سے گریز اور کتب فقہ میں پھیلے ہوئے اور منتشر مسائل کے درمیان حسن انتخاب“ کو کتاب کی خوبیوں میں شمار کیا ہے۔ کتاب بہت محنت سے تیار کی گئی ہے۔ مولف نے اپنے ابتدائی میں، عجالت